50658- مسبوق شخص کو دو رکعت دو تشہد کے ساتھ ادا کرنے میں اشکال

سوال

اللہ تعالی نے مجھے اس ماہ مبارک میں ہدایت سے نوازا ہے، میں نے بہت سے بری عادتیں ترک کردی ہیں، اور دین حنیف پر عمل پیرا ہوں، لیکن بعض دینی معاملات میں مجھے مشکلات پیش آتی ہیں :

میرا سوال نماز کے متعلق ہے : میرے علم کے مطابق مقتدی امام کے سلام پھیرنے کے بعد رہ جانے والی رکعات اٹھ کر ادا کرے گا، لیکن میں نے ملاحظہ کیا ہے کہ بعض نماز رہ جانے والی وہی رکعات مختلف صورتوں میں ادا کرتے ہیں، گویا کہ دو رکعت دو تشہد کے ساتھ، لیکن میں اپنے علم کے مطابق ایک ہی تشہد کے ساتھ ادا کرتا ہوں، برائے مہربانی وضاحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اللہ تعالی کی حمد وثنا کرتے ہیں
جس نے آپ کو راہ ہدایت نصیب فرمائی، جس میں آپ کی دنیا و آخرت کی بھلائی اور خیر
ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو اجر وثواب سے نوازے اور ثابت قدمی عطا فرمائے.

ہدایت کی نعمت بہت عظیم نعمت ہے، اس
کا شکر کرنا ضروری ہے، اور جتنا بھی اس پر شکر کیا جائے وہ کم ہے، اس کے شکر میں یہ
بات شامل ہے کہ آپ جس توفیق وہدایت اور خیر و بھلائی پر ہیں اسی پر قائم رہیں، اور
ہر قسم کی برائی اور شر سے دور رہتے ہوئے اس سے اجتناب کریں.

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ علم ایک نور
ہے، ہماری اس ویب سائٹ پر آپ علم کے متعلق سوال وجواب دیکھ سکتے ہیں، تا کہ آپ کو
علم کے متعلق راہنمائی حاصل ہو اور کچھ کتابوں کا پتہ چل سکے جس سے آپ استفادہ
کریں.

دوم :

آپ نے بعض بھائیوں کو رہ جانے والی
باقی ماندہ دو رکعت دو تشہد کے ساتھ ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے بعض صورتوں میں ایسا

ہوسکتاہے، اس کی تفصیل یہ ہے :

مسبوق (جس امام کے ساتھ کچھ نماز رہ
جائے) شخص امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی ماندہ نماز ادا کرنے کے لیے اٹھا
تو اس نے جو نماز امام کے ساتھ ادا کی تھی وہ نماز کا ابتدائی حصہ تھا، تو وہ اس پر
باقی نماز مکمل کرے گا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور
سکون سے آؤ، جو ملے وہ ادا کر لو اور جو رہ جائے اسے بعد میں مکمل کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (635) صحیح
مسلم حدیث نمبر (603).

مثلا : کسی شخص کی امام کے ساتھ پہلی
رکعت رہ گئی اور وہ دوسری رکعت میں آکر ملا تو امام کے لیے یہ دوسری اور اس مسبوق
شخص کے لیے پہلی رکعت شمار ہوگی، اس لیے جب امام نماز مکمل کر چکے تو یہ مسبوق شخص
اٹھ کر باقی رکعات سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ادا کرے، اور تشہد میں بیٹھ کر سلام پھیر
لے.

اور جو شخص امام کے ساتھ مغرب کی
تیسری رکعت میں ملے تو مقتدی کی یہ رکعت پہلی ہوگی، اور جب امام سلام پھیرے تو اٹھ
کر باقی دو رکعتیں ادا کرے، وہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملا کر
رکعت ادا کرے تو یہ اس کی دوسری رکعت ہوئی، اس کے بعد وہ پہلی تشہد کے لیے بیٹھے
گا، پھر اٹھ کر تیسری رکعت میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے اور پھر اس میں آخری تشہد
بیٹھ کر سلام پھیر دے... اور اسی طرح.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
49037) کے جواب کا مطالعہ ضروری کریں.

واللہ اعلم.